قبرستان میں کھیلنے کا حکم

دارالافتاء اهلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہمارے ہاں ایک وسیع جگہ قبرستان کے لیے وقف ہے، جس میں ابھی کافی جگہ فارغ موجود ہے، سائڈ پر قبریں بھی ہیں تو کیا فارغ پڑی زمین پر نیٹ وغیرہ لگا کے اسے والی بال کھیل اور دوڑ کے لیے استعمال کرسکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت کے مطابق جو جگہ قبرستان کے لیے وقف ہو چکی ہے، اسے کھیل اور دوڑ کے لیے استعمال کرنا، جائز نہیں ہے کیونکہ جو جگہ قبرستان کے لیے وقف ہو چکی، اس میں سوائے دفن کے کوئی اور کام کرنا غرضِ وقف کے خلاف ہے جو کہ جائز نہیں، لہذا نہ تو قبرستان میں کھیلنا جائز ہے اور نہ کھیل کے لیے نیٹ وغیرہ لگانا جائز ہے۔

درمختار میں ہے "شرط الواقف كنص الشارع أي في المفهوم والدلالة ووجوب العمل به" ترجمہ: واقف کی شرط شارع کی نص کی طرح ہے یعنی مفہوم و دلالت اور اس پر عمل کے واجب ہونے میں۔ (درمختار، صفحہ 379، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

اسی میں ہے "فاذا تم ولزم لا يملك ولا يملك **ولا يعار** ولا يرهن" ترجمہ: پس جب وقف تام ولازم ہو جائے تو نہ وہ ملکیت میں رہتا ہے، نہ اس کا مالک بنایا جا سکتا ہے، **نہ ہی عاریۃً دیا جاسکتا ہے** اور نہ ہی رہن رکھا جا سکتا ہے۔ (الدرالمختار مع ردالمحتار، جلد 6، صفحہ 539، 540، مطبوعہ کوئٹہ)

قبرستان کی جگہ کو تجارت گاہ بنانے کے متعلق امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "مسلمانوں کا عام قبرستان وقف ہوتا ہے اور اس میں سوائے دفن کے اور تصرف کی اجازت نہیں اسے تجارت گاہ بنانا یا اس پر کھیت کرنا سب حرام ہے۔ فتاوی عالمگیریہ میں ہے "لا يجوز تغيير الوقف عن هيأته" (وقف کو اس کی ہیئت سے بدلنا جائز نہیں۔)

(فتاوی رضویہ، جلد 16، صفحہ 540، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4020

تاریخ اجراء: 19محرم الحرام 1447ھ/15جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net